محدث اور قارئین ادارہ

’محدث‘ کے بارے میں قارئین اور معاصر جرائد کی آراء

اِدارہ کو محدث کے بارے میں اکثر وبیشتر تعریفی خطوط اور بیش قیمت مشورے موصول ہوتے رہتے ہیں۔ فتنۂ انکار حدیث کی اشاعت کے موقع پر ہمیں بڑی تعداد میں یہ خطوط موصول ہوئے۔ بعض اہم شخصیات کے خطوط کے علاوہ معاصر دینی جرائد میں بھی محدث اور اس کے خاص شمارے کے بارے میں تبصرے کئے گئے۔ قارئین کی آرا اور معاصر جرائد کے نیک جذبات آپ کے پیش خدمت ہیں۔ (ادارہ)

..............................(۱)..............................

وزیر مذہبی اُمور، صوبہ سرحد کا مراسلہ

۲۰/اکتوبر۲۰۰۲ء

برادرِ محترم ومکرم حافظ عبدالرحمٰن مدنی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ

آج شام ’محدث‘ کا اشاعتِ خاص بعنوان ’فتنۂ انکارِ حدیث‘ ملا۔ ایک ادنیٰ مسلمان اور كلية الحديث الشريف مدینہ یونیورسٹی کے سابق طالب علم کی حیثیت سے مجھے اس موقع پر جو قلبی اطمینان محسوس ہوا، وہ شاید اس قلبی اطمینان سے کم نہ ہو جو اس اشاعتِ خاص کی ترتیب وتدوین پر خود آپ محسوس فرما رہے ہیں۔

فہرست مضامین، اشاریے اور بعض مضامین کا مطالعہ میں نے فوری طور پر کیا۔ چند گزارشات آپ کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔ شاید میرے جیسے لوگوں کو مزید علمی وروحانی فوائد حاصل ہوں:

① ’پرویز کے بارے میں علماءِ امت کے فتاویٰ‘ کے عنوان سے صفحہ ۱۰۹ تا ۱۱۶ پر چند فتاویٰ مذکور ہیں۔ میرے خیال میں یہ بجائے خود ایک اہم موضوع ہے۔ اس موضوع پر جتنے

www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ اب تک عالم اسلام میں صادر ہوئے ہیں، اگر انہیں جمع کر کے ضروری حوالہ جات، تفاصیل، حواشی اور اشاریوں کے ساتھ کتابی صورت میں شائع کر دیا جائے تو علما اور محققین کے لئے انتہائی مفید کام ہوگا۔

② صفحہ ۲۲۱ تا ۲۳۷ پر ڈاکٹر خالد رندھاوا صاحب کا مضمون بعنوان 'برصغیر میں انکارِ حدیث کا لٹریچر' شائع ہوا ہے۔ یہ بھی بہت اچھی کوشش ہے۔ اگر اس میں وہ لٹریچر بھی شامل کر دیا جائے جو برصغیر سے باہر لکھا یا چھاپا گیا ہے تو مزید جامعیت پیدا ہوگی۔

③ انکارِ سنت کے علمبرداروں کے پاس وسائل کی بہتات ہے۔ ان کا لٹریچر بڑی تعداد میں چھپتا ہے اور ہر جگہ دستیاب ہے۔ عوام ناواقفیت سے اسے دینی لٹریچر سمجھ کر خرید لیتے ہیں اور پھر منکرین سنت کے دام میں پھنستے چلے جاتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ایک کتابچہ شائع کیا جائے جس میں انکارِ سنت پر مبنی لٹریچر کی مکمل تفاصیل موجود ہوں اور ساتھ ہی انکارِ سنت کی حمایت میں لکھنے والے مصنّفین، مؤلفین، مقالہ نگار، کالم نویس اور مقرر حضرات کے نام ایک فہرست کی صورت میں الف بائی ترتیب کے ساتھ شائع کئے جائیں، کیونکہ بہت سے متبعین سنت کو اس بات کا علم نہیں ہوتا کہ کون منکرسنت ہے؟

④ جن جن احادیثِ مبارکہ کو منکرین سنت نے خصوصی طور پر نشانہ بنایا ہے، ان کی ایک فہرست تیار کی جائے اور پھر متبعین سنت میں سے جس کا جواب زیادہ مدلل اور مسکت ہو، ہر حدیث کے ساتھ شائع کیا جائے۔

⑤ ملکی اور سطحی طور پر ایک ایسا ادارہ موجود ہونا چاہئے، جہاں انکارِ سنت کے ردّ میں کم از کم دو سالہ کورس ہو اور خصوصی طور پر دینی مدارس کے فارغ التحصیل علما کرام کو تخصص کرایا جائے۔

⑥ انکارِ حدیث کے ردّ میں تقریباً ہر دینی رسالے اور مجلّے میں کچھ نہ کچھ شائع ہوتا رہتا ہے، ان رسائل اور مجلّات کے مدیران صاحبان سے گزارش کی جائے کہ وہ بھی فتنہ انکارِ سنت کے ردّ میں خصوصی نمبر شائع کریں اور اس میں وہ تمام مواد یکجا کر دیا جائے جو وہ ماضی میں مختلف اوقات میں خود شائع کر چکے ہیں۔

⑦ صفحہ ۸۱ پر اکبر الہ آبادی کے دو اشعار تحریر ہیں، آخری شعر یوں تحریر ہے:

www.KitaboSunnat.com

شیطان کو 'رحیم' کہہ دیا تھا اک دن
اک شور اٹھا خلافِ تہذیب ہے یہ!

شعر و شاعری سے مجھے کچھ زیادہ شغف نہیں، لیکن جس سیاق و سباق میں یہ شعر تحریر کیا گیا ہے، اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہاں لفظ 'رحیم' کی بجائے 'رجیم' (جیم کے ساتھ) ہونا چاہئے تھا۔

⑧ صفحہ ۲۵۰ پر دینی مجلّات کی فہرست ہے۔ سالوں کے کالم میں 'ترجمان القرآن' کے سامنے ۱۲۹ درج ہے جو شاید صحیح نہیں ہے۔

⑨ اسی صفحہ پر ماہنامہ 'معارف' کے سامنے ۱۵۰ درج ہے، اس کی تحقیق بھی ضروری ہے۔

⑩ میں ایک بار پھر اس عظیم کاوش پر آپ کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں اور بارگاہِ الٰہی میں دست بدعا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح معنوں میں متبعین سنت میں شامل فرما دے۔ آمین! تلك عشرة كاملة

ربنا آمنا بما أنزلت واتبعنا الرسول فاكتبنا مع الشاهدين

خیر اندیش قاری روح اللہ محمد عمر مدنی (وزیر مذہبی اُمور، صوبہ سرحد، پاکستان)

جواب: چند باتوں کی وضاحت یہاں ضروری ہے:

پہلے نکتہ میں پرویزیت پر تمام فتاویٰ کو جمع کرنے کی ضرورت کی طرف جو اشارہ کیا گیا ہے، اس سلسلے میں اسی خاص نمبر میں ایک اہم کتاب کا تعارف بطورِ خاص کرایا گیا ہے۔ جامعہ بنوریہ کراچی سے یہ کتاب مولانا منظور احمد نعمانی نے ۴۰ برس قبل شائع کی تھی، جس میں دنیا بھر کے ایک ہزار سے زائد علما کے فتاویٰ جات کے متن عربی و اردو میں شائع کئے گئے ہیں۔ (دیکھئے صفحہ نمبر ۲۴۷، ۲۴۸) اس کے بعد سے پرویزیت کے بارے میں دیے گئے فتاویٰ محدث کی اس خصوصی اشاعت میں جمع کر دیے گئے ہیں۔ فتاویٰ کی جمع وتدوین کی اس ضرورت کو محدث کا یہ شمارہ اور مذکورہ بالا کتاب بخوبی پورا کرتی ہے۔

اسی موضوع پر ایک اور کتاب بھی العین ٹرسٹ، کراچی نے ۱۹۸۴ء میں شائع کی ہے۔ جناب ولی حسن کی ترتیب شدہ اس کتاب کا نام 'فتنہ انکار حدیث یعنی پرویز اور دیگر منکرین